سوال

(458) نو مسلموں کے ساتھ برتاؤ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں جو لوگ اسلام قبول کرتے تھے ان کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور نیز اس وقت کے موجودہ مسلمان ان نو مسلموں سے کیسا برتاؤ فرماتے تھے اور نو مسلموں کو کیا حکم ہوتا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں میں (خواہ قدیم الاسلام ہوں یا نو مسلم) یہی ایک رشتہ قائم فرما دیا ہے کہ ہر ایک دوسرے کے بھائی برادر ہیں اس کے سوا مسلمانوں میں اور کوئی دوسرا رشتہ قائم نہیں فرمایا ہے سورۃ حجرات میں فرمایا ہے۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ... ١٠ ... سورة الحجرات

(یعنی تمام مسلمان ایک دوسرے کے بھائی برادر ہیں)

ہاں فرق بتایا ہے تو صرف اس بات میں بتایا ہے کہ جس مسلمان میں جتنا تقویٰ زیادہ ہوگا اتنا ہی وہ اللہ کے نزدیک عزت میں بڑا ہوگا چنانچہ فرمایا:

اِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ١٣ ... سورة الحجرات

یعنی یہ بات بلاشک ہے کہ تم میں اللہ کے نزدیک زیادہ عزت والا وہی ہے جو زیادہ تقویٰ والا ہے اور ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مشکوۃ (ص 409) میں ہے

"عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ؟ قَالَ: إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ[1] (متفق علیہ)

(ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا لوگوں میں سب سے زیادہ معزز شخص کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں اللہ کے ہاں زیادہ معزز شخص وہ ہے جو ان میں سے زیادہ متقی و پرہیزگار ہے)

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اِنّ اللّٰہَ أَوْحَی اِلَیَّ أَن تَوَاضَعُوا حتّیٰ لَا یَبْغِی أَحَدٌ عَلَی أَحَدٍ، وَلَا یَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَی أَحَدٍ))[2](رواہ مسلم مشکوۃ ص409)

بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی ہے کہ تم تواضع اختیار کرو حتی کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے)

نیز مشکوۃ میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِن اللّٰہَ أَذْہَبَ عَنْکُم عُبِّیَّۃَ الْجَاہِلِیَّۃِ وَفَخْرَہَا بِالْآبَاءِ اِنَّمَا ہُوَ مُؤْمِنٌ تَقِیٌّ وَفَاجِرٌ شَقِیٌّ النّاسُ کُلُّہُم بَنُو آدَمَ وآدَمُ خُلِقَ مِن التُّرَابِ".[3](رواہ ابوداوٗد والترمذي)

(یقیناً اللہ نے آباؤ اجداد پر تمھارے جاہلی فخر و غرور کو ختم کر دیا ہے بس وہ (فخر کرنے والا) مومن متقی ہے یا فاجر بدبخت تمام لوگ آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام مٹی سے (پیدا ہوئے) ہیں)

اور بھی مشکوۃ (ص410) میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لَیْسَ لِأَحَدٍ عَلَی أَحَدٍ فَضْلٌ اِلّا بِدِینٍ أَوْ تَقْوَی[4]

(دین اور تقوے کے علاوہ کسی کو کسی پر فضیلت نہیں)

---

[1]۔ صحیح البخاري رقم الحدیث (4412) صحیح مسلم رقم الحدیث (2378)

[2]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (2865)

[3]۔ سنن ابی داوٗد رقم الحدیث (5116) سنن الترمذي رقم الحدیث (327)

[4]۔ مسند احمد (158/4)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الادب، صفحہ: 696

محدث فتویٰ